برَوقت مدد

مفت - بیچنا نہیں

مولفہ والٹس گُڈمین

برَوقت مدد

یہ کتاب دیدہ دانستہ چھوٹی کی گئی ہے تاکہ آپ اسے اپنی جیب میں رکھ سکیں۔ دورانِ سفر یا بس یا گاڑی کے اِنتظار کرتے وقت اس کے پڑھنے سے رُوح کی تقویت حاصل کرسکیں۔

کلامِ الٰہی" آسمان" سے نازل ہوتا ہے اور راستبازی کی بھُوکی اور پیاسی رُوح کو فی الحقیقت تسکین عطا کرتا ہے۔ جب کوئی شخص توبہ کرکے اپنے گناہوں کو ترک اور یسوع مسیح کو قبول کرتا ہے تو خداوند یسُوع اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرکے اُس کے دِل کو ابدی خُوشی اور اطمینان سے معمُور کرتا ہے۔

مجھے یہ تجربہ ۱۹۳۷ء میں ہوا۔ اُس وقت سے اب تک بہت سال گذرنے کے باوجود بھی خُداوند کے ساتھ یہ عجیب وغریب رفاقت کبھی نہیں ٹوٹی۔ اگر تاحال آپ نے اپنے آپ کو خُداوند کے سُپرد نہیں کیا تو میری التماس ہے کہ آپ ابھی ایسا کریں۔

وَالٹسن گڈمیَن

خدا کا پیار ۱

کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبّت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔
یوحنّا ۳ : ۱۶

لیکن خدا اپنی محبّت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔
رومیوں ۵ : ۸

عیدِ فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آپہنچا کہ دنیا سے رخصت ہوکر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے ان لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبّت رکھتا رہا۔
یوحنّا ۱۳ : ۱

اور یسوع مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ اور مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا اور دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔ تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلے سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی۔
مکاشفہ ۱ : ۵

خداوند یسوع مسیح کی الوہیت ۲

یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گے۔
متی ۱ : ۲۲، ۲۳

اس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ جو جسم میں ظاہر ہوا اور روح میں راستباز ٹھہرا اور فرشتوں کو دکھائی دیا اور غیر قوموں میں اس کی منادی ہوئی اور دنیا میں اس پر ایمان لائے اور جلال میں اوپر اٹھایا گیا۔
۱۔تیمتھیس ۳ : ۱۶

یسوع نے اس سے کہا اے فلپس میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں کیا تو مجھے نہیں جانتا، جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا۔ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے یوحنا ۱۴ : ۹-۱۰

یسوع خدا کا بیٹا ۳

اور فرشتے نے جواب میں اس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالٰے کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا
لوقا ۱ : ۳۵

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے ان پر سایہ کرلیا اور اس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اس کی سنو۔
متی ۱۷ : ۵

کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہوکر سکونت کرتی
کلسیوں ۲ : ۹

جو کوئی اقرار کرتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے خدا اس میں رہتا ہے اور وہ خدا میں۔
۱۔یوحنا ۴ : ۱۵

اس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اسکے کندھے پر ہوگی اور اس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا یسعیاہ ۹ : ۶

یسوع بتاتا ہے کہ وہ کون ہے ۴

یسوع نے اس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ یوحنا ۱۱ : ۲۵

اس نے ان سے کہا تم نیچے کے ہو میں اوپر کا ہوں۔ تم دنیا کے ہو میں دنیا کا نہیں ہوں
یوحنا ۸ : ۲۳

یسوع نے ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ پیشتر اس سے کہ ابراہام پیدا ہوا میں ہوں
یوحنا ۸ : ۵۸

تم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔
یوحنا ۱۳ : ۱۳

یسوع نے ان سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا
یوحنّا ۶ : ۳۵

جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں یوحنّا ۹ : ۵

پس یسوع نے ان سے پھر کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں
یوحنّا ۱۰ : ۷

مسیح کے چند معجزے ۵

اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلاکر کہا اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر یسوع کو ترس آیا اور اسنے انکی آنکھوں کو چھوا اور وہ فوراً بینا ہو گئے اور اسکے پیچھے ہو لئے۔
متی ۲۰ : ۳۰ و ۳۴

جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا گہرے میں لے چل اور تم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو۔ شمعون نے جواب میں کہا۔ اے استاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا۔ مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور ان کے جال پھٹنے لگے۔
لوقا ۵ : ۴-۶

اور اس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر اس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے لوگوں کو اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور انہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹوکریاں اٹھائیں اور کھانے والے عورتوں اور بچوں کے سوا پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔
متی ۱۴ : ۱۹-۲۱

خداوند یسوع مسیح دنیا کا خالق اور خدا ہے ۶

کیونکہ اسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات سب چیزیں اسی کے وسیلہ سے اور اسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔
کلسیوں ۱ : ۱۶

کیونکہ مسیح اس لئے موا اور زندہ ہوا کہ مردوں اور زندوں دونوں کا خداوند ہو۔
رومیوں ۱۴ : ۹

خدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی شراکت کے لئے بلایا ہے۔
۱۔کرنتھیوں ۱ : ۹

سب چیزیں اس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اسمیں سے کوئی چیز بھی اسکے بغیر پیدا نہیں ہوئی
یوحنّا ۱ : ۳

اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا۔ جسے اس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلے سے اس نے عالم بھی پیدا کئے۔
عبرانیوں ۱ : ۲

پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اسی یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا۔ خداوند بھی کیا اور مسیح بھی اعمال ۲ : ۳۶

یسوع مسیح سب کی عدالت کرنے والا ہے ۷

مگر تو اپنے بھائی پر کس لئے الزام لگاتا ہے؟ یا تو بھی کس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہے ہم تو سب خدا کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ہوں گے۔ رومیوں ۱۴: ۱۰

کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے۔ یوحنا ۵: ۲۲

اور اس نے ہمیں حکم دیا کہ امت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے زندوں اور مردوں کا منصف مقرر کیا گیا۔ اعمال ۱۰: ۴۲

جس روز خدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کرے گا۔ رومیوں ۲: ۱۶

خدا اور مسیح یسوع کو جو زندوں اور مردوں کی عدالت کرے گا گواہ کرکے اور اس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دلا کر میں تجھے تاکید کرتا ہوں ۲ تمتھیس ۴: ۱

مخلصی صرف یسوع کے ذریعہ ۸

دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا۔ اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا یوحنا ۱۰: ۹

کیونکہ ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔ لوقا ۱۹: ۱۰

اور کسی دوسرے کے وسیلے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں اعمال ۴: ۱۲

اور باپ کا شکر کرتے رہو۔ جس نے ہم کو اس لائق کیا۔ کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کا حصہ پائیں۔ اسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔ جس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے کلسیوں ۱: ۱۲-۱۴

یسوع نے اس سے کہا۔ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا یوحنا ۱۴: ۶

مخلصی صرف یسوع کے ذریعہ ۹

اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تو ہی اس کتاب کو لینے اور اسکی مہریں کھولنے کے لائق ہے کیونکہ تو نے ذبح ہو کر اپنے خون سے ہر ایک قبیلہ اور اہل زبان اور امت اور قوم میں سے خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا۔ مکاشفہ ۵: ۹

اور کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا۔ عبرانیوں ۵: ۹

اسی لئے جو اس کے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ ان کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔ عبرانیوں ۷: ۲۵

جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا۔ تاکہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کرکے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی امت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو ططس ۲: ۱۴

یسوع کے خون کا کفارہ ۱۰

تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلے سے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا تمہارے دلوں کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا عبرانیوں ۹: ۱۴

ہم کو اس میں اس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اسکے فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے افسیوں ۱: ۷

کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکما چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا۔ اس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہوئی بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔ ۱-پطرس ۱: ۱۸-۱۹

لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے ۱-یوحنا ۱: ۷

پس جب ہم اس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اس کے وسیلہ سے غضب الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے رومیوں ۵: ۹

نجات خداوند یسوع پر ایمان کے ذریعہ سے ۱۱

کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔ افسیوں ۲: ۸-۹

جو کوئی خدا سے پیدا ہوتا ہے دنیا پر غالب آتا ہے وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے ۱-یوحنا ۵: ۴

لیکن یہ اس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ۔ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اسکے نام سے زندگی پاؤ۔ یوحنا ۲۰: ۳۱

اور مسیح یسوع میں نہ تو ختنہ کچھ کام کا ہے نہ نامختونی مگر ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے گلتیوں ۵: ۶

پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے صلح رکھیں۔ رومیوں ۵: ۱

پس انہوں نے اس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں۔ یسوع نے جواب میں ان سے کہا خدا کا کام یہ ہے کہ جس نے اسے بھیجا ہے اس پر ایمان لاؤ۔ یوحنا ۶: ۲۸-۲۹

خدا کی شفقت ۱۲

آسمان زمین سے بلند ہے اسی قدر اس کی شفقت ان پر ہے جو اس سے ڈرتے ہیں۔ زبور ۱۰۳: ۱۱

لیکن خداوند کی شفقت اس سے ڈرنے والوں پر ازل سے ابد تک اور اسکی صداقت نسل در نسل ہے۔ زبور ۱۰۳: ۱۷

تجھ سا خدا کون ہے جو بدکرداری معاف کرے اور اپنی میراث کے بقیہ کی خطاؤں سے درگزر کرے۔ وہ اپنا قہر ہمیشہ تک کے لئے نہیں رکھ چھوڑتا کیونکہ وہ شفقت کرنا پسند کرتا ہے۔ میکاہ ۷: ۱۸

تو اس نے ہم کو نجات دی۔ مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل اور روح القدس کے۔ ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے ططس ۳: ۵

کیونکہ تیری شفقت آسمان سے بلند ہے اور تیری سچائی افلاک کے برابر ہے۔ زبور ۱۰۸: ۴

یہ خداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ اس کی رحمت لازوال ہے وہ ہر صبح تازہ ہے تیری وفاداری عظیم ہے۔ نوحہ ۳: ۲۲-۲۳

خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کے پاس آئیں ۱۳

اے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو آؤ مول لو اور کھاؤ۔ ہاں آؤ مے اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔ یسعیاہ ۵۵: ۱

پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا۔ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پیئے۔ یوحنا ۷: ۳۷

اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا متی ۱۱: ۲۸

اور روح اور دلہن کہتی ہیں آ اور سننے والا بھی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آب حیات مفت لے۔ مکاشفہ ۲۲: ۱۷

اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حجت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اون کے مانند اجلے ہوں گے۔ یسعیاہ ۱: ۱۸

تمام لوگ خداوند کے فرزند نہیں ۱۴

تاکہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خدا کے بے نقص فرزند بنے رہو۔ جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو فلپیوں ۲: ۱۵

لیکن جتنوں نے اسے قبول کیا۔ اس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اسکے نام پر ایمان لاتے ہیں یوحنا ۱: ۱۲

اس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی۔ جس سے پھر ڈر پیدا ہو۔ بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا۔ یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ رومیوں ۸: ۱۴-۱۵

اسی سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں۔ ۱-یوحنا ۳: ۱۰

اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ۔ تو میں تم کو قبول کر لوں گا اور تمہارا باپ ہوں گا۔ اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔ ۲ کرنتھیوں ۶: ۱۷-۱۸

شراب کے بارے میں خدا کیا فرماتا ہے؟ ۱۵

اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں۔ یعنی حرامکاری۔ ناپاکی شہوت پرستی بغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ۔ اور ان کی مانند۔ ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے گلتیوں ۵ : ۱۹ و ۲۱

ان پر افسوس جو صبح سویرے اٹھتے ہیں تاکہ نشہ بازی کے در پے ہوں اور جو رات کو جاگتے ہیں جب تک شراب ان کو بھڑکا نہ دے۔ یسعیاہ ۵ : ۱۱

جیسا دن کو دستور ہے۔ شائستگی سے چلیں۔ نہ کہ ناچ رنگ۔ اور نشہ بازی سے۔ نہ زناکاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے بلکہ خداوند یسوع مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کیلیے تدبیریں نہ باندھو

رومیوں ۱۳ : ۱۳-۱۴

جب مے لال لال ہو۔ جب اس کا عکس جام پر پڑے اور جب وہ روانی کے ساتھ نیچے کو اترے تو اس پر نظر نہ کر۔ کیونکہ انجام کار وہ سانپ کی طرح کاٹتی اور افعی کی طرح ڈس جاتی ہے امثال ۲۳ : ۳۱-۳۲

اخلاص ہی کافی نہیں ۱۶

اس نے اس سے کہا خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ متی ۲۲ : ۳۷-۳۸

اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اس کے پاس آیا اور اس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اس سے پوچھنے لگا کہ اے نیک استاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں یسوع نے اس سے کہا تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے۔ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ تو حکموں کو تو جانتا ہے۔ خون نہ کر۔ زنا نہ کر چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے فریب دے کر نقصان نہ کر اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر اس نے اس سے کہا۔ اے استاد میں نے لڑکپن سے اس کے اوپر عمل کیا ہے یسوع نے اس پر نظر کی اور اسے اس پر پیار آیا۔ اور اس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے جا جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آ کر میرے پیچھے ہو لے اس بات سے اس کے چہرے پر اداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔ مرقس ۱۰ : ۱۷-۲۲

اپنے آپ کو دھوکا نہ دو ۱۷

لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ یعقوب ۱ : ۲۲

اے بچو کسی کے فریب میں نہ آنا جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہی اس کی طرح راستباز ہے جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے۔ ۱۔یوحنا ۳ : ۷-۸

کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کچھ سمجھے اور کچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔ گلتیوں ۶ : ۳

کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہوں گے فریب نہ کھاؤ نہ حرامکار خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔ نہ بت پرست نہ زناکار نہ عیاش نہ لونڈے باز نہ چور نہ لالچی نہ شرابی نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم ۱۔کرنتھیوں ۶ : ۹-۱۰

کوئی تم کو بے فائدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ ان ہی گناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خدا کا غضب نازل ہوتا ہے افسیوں ۵ : ۶

گناہ موت لاتا ہے ۱۸

صداقت پر قائم رہنے والا زندگی حاصل کرتا ہے اور بدی کا پیرو اپنی موت کو پہنچتا ہے۔ امثال ۱۱ : ۱۹

پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اس لئے کہ سب نے گناہ کیا رومیوں ۵ : ۱۲

پھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے یعقوب ۱ : ۱۵

اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔ رومیوں ۸ : ۶

جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور نہ باپ بیٹے کے گناہ کا بوجھ۔ صادق کی صداقت اسی کے لئے ہوگی اور شریر کی شرارت شریر کے لئے۔ حزقی ایل ۱۸ : ۲۰

لیکن خوشی منانا اور شادمان ہونا مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مردہ تھا اب زندہ ہوا کھویا ہوا تھا اب ملا ہے لوقا ۱۵ : ۳۲

یسوع مسیح نے موت پر فتح پائی ۱۹

باپ مجھ سے اس لئے محبت رکھتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اسے پھر لے لوں۔ کوئی اسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ میں اسے آپ ہی دیتا ہوں مجھے اس کے دینے کا بھی اختیار ہے اور اسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا۔ یوحنا ۱۰ : ۱۷-۱۸

کیونکہ جب تک کہ وہ سب دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے اسکو بادشاہی کرنا ضرور ہے سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائیگا وہ موت ہے۔ ۱۔کرنتھیوں ۱۵ : ۲۵-۲۶

پھر اس نے پاس آ کر جنازہ کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اس نے کہا اے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اٹھ وہ مردہ اٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ لوقا ۷ : ۱۴-۱۵

اور یہ کہہ کر اس نے بلند آواز سے پکارا اے لعزر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے نکل آیا اور اس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے ان سے کہا اسے کھول کر جانے دو یوحنا ۱۱ : ۴۳-۴۴

میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہوں گا اور موت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔ مکاشفہ ۱ : ۱۸

خدا کے احکام ۲۰

میرے آگے تو اور معبودوں کو نہ ماننا۔ تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے تو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ انکی عبادت کرنا۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔

تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ خداوند اس کو جو اسکا نام بے فائدہ لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔

تو خداوند اپنے خدا کے حکم کے مطابق سبت کے دن کو یاد کر کے پاک ماننا چھ دن تک تو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتویں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے۔

اپنے ماں باپ کی عزت کرنا جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے۔ تو خون نہ کرنا۔ تو زنا نہ کرنا۔ تو چوری نہ کرنا اپنے پڑوسی کے خلاف گواہی نہ دینا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اپنے پڑوسی کے گھر یا اس کے کھیت یا غلام یا لونڈی یا بیل یا گدھے یا اس کی کسی اور چیز کا خواہاں ہونا۔ استثنا ۵ : ۷-۲۱

اپنے آپ کو خدا سے نہیں چھپا سکتے ۲۱

کیونکہ اسکی آنکھیں آدمی کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اس کی سب روشوں کو دیکھتا ہے۔ نہ کوئی ایسی تاریکی نہ موت کا سایا ہے جہاں بدکردار چھپ سکیں ایوب ۳۴ : ۲۱-۲۲

خداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں اور نیکوں اور بدوں کی نگران ہیں۔ امثال ۱۵ : ۳

کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ ہو جائے گی اور نہ کوئی ایسی پوشیدہ بات ہے جو معلوم نہ ہوگی اور ظہور میں نہ آئیگی لوقا ۸ : ۱۷

اگر آسمان پر چڑھ جاؤں تو تو وہاں ہے۔ اگر پاتال میں بستر بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے .... اندھیرا بھی تجھ سے چھپا نہیں سکتا بلکہ رات بھی دن کی طرح روشن ہے اندھیرا اور اجالا دونوں یکساں ہیں زبور ۱۳۹ : ۸-۱۲

بے دینوں کے لئے ہمیشہ کی سزا ۲۲

ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اس کی بادشاہی سے جمع کریں گے اور ان کو آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا متی ۱۳ : ۴۱-۴۲

شریر پاتال میں جائیں گے یعنی وہ سب قومیں جو خدا کو بھول جاتی ہیں۔ زبور ۹ : ۱۷

مگر اس وقت کے آسمان اور زمین اسی کلام کے ذریعہ سے اس لئے رکھے ہیں کہ جلائے جائیں اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دن تک محفوظ رہیں گے۔ ۲۔پطرس ۳ : ۷

اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔ متی ۲۵ : ۴۶

پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے ٹنڈا یا لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتے ہوئے تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔ متی ۱۸ : ۸

۲۳ آنے والی عدالت

اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے عبرانیوں ۹ : ۲۷

پس ہم میں سے ہر ایک خدا کو حساب دیگا۔ رومیوں ۱۴ : ۱۲

تو خداوند دینداروں کو آزمایش سے نکال لانا اور بدکاروں کو عدالت کے دن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے۔ ۲۔ پطرس ۲ : ۹

اسی سبب سے محبت ہم میں قائم ہو گئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے دن دلیری ہو کیونکہ جیسا وہ ہے ویسے ہی دنیا میں ہم بھی ہیں ۱ یوحنا ۴ : ۱۷

کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تخت عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر شخص اپنے ان کاموں کا بدلہ پائے جو اس نے بدن کے وسیلے سے کئے ہوں خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے ۲۔ کرنتھیوں ۵ : ۱۰

کیونکہ اس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت اس آدمی کی معرفت کرے گا۔ جسے اس نے مقرر کیا ہے اور اسے مردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔ اعمال ۱۷ : ۳۱

۲۴ خداوند یسوع مسیح کا فضل

شکر خدا کا اس کی اس بخشش پر جو بیان سے باہر ہے۔ ۲ کرنتھیوں ۹ : ۱۵

خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔
۱۔ پطرس ۵ : ۵ (ب)

کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تاکہ تم اسکی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ
۲۔ کرنتھیوں ۸ : ۹

اور رسول بڑی قدرت سے خداوند یسوع کے جی اٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور ان سب پر بڑا فضل تھا۔ اعمال ۴ : ۳۳

لیکن گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ سے بہت سے آدمی مر گئے تو خدا کا فضل اور اسکی جو بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی افراط سے نازل ہوئی۔ رومیوں ۵ : ۱۵

پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے پر۔ رومیوں ۹ : ۱۶

۲۵ توبہ

ان تمام گناہوں کو جن سے تم گنہگار ہوئے دور کرو اور اپنے لئے نیا دل اور نئی روح پیدا کرو۔ اے بنی اسرائیل تم کیوں ہلاک ہو گے حزقیل ۱۸ : ۳۱

پس خدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔ اعمال ۱۷ : ۳۰

پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اس طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں اعمال ۳ : ۱۹

توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے متی ۳ : ۲

میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے۔ لوقا ۱۳ : ۳

کیونکہ خدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس کا انجام نجات ہے اور اس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے ۲ کرنتھیوں ۷ : ۱۰

۲۶ گناہوں کی معافی

اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تم کو معاف کرے گا۔ متی ۶ : ۱۴

شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اس پر رحم کرے گا اور ہمارے خدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔ یسعیاہ ۵۵ : ۷

لیکن اگر شریر اپنے گناہوں سے جو اس نے کئے ہیں باز آئے اور میرے سب آئین پر چل کر جو جائز اور روا ہے کرے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا وہ نہ مرے گا۔ حزقیل ۱۸ : ۲۱

اسی کو خدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے داہنے ہاتھ سے سربلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق اور گناہوں کی معافی بخشے اعمال ۵ : ۳۱

دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اس کے پاس اندر جا کر اسکے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ۔ مکاشفہ ۳ : ۲۰

۲۷ دنیاوی کاموں سے علیٰحدگی

اور تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو۔ بلکہ ان پر ملامت ہی کیا کرو۔ افسیوں ۵ : ۱۱

کیونکہ خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے اور ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ بیدینی اور دنیاوی خواہشوں کا انکار کر کے اس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں۔ ططس ۲ : ۱۱، ۱۲

اپنے آپ کو دھو۔ اپنے آپ کو پاک کرو۔ اپنے بُرے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ۔ یسعیاہ ۱ : ۱۶

نہ دنیا سے محبت رکھو نہ ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اس میں باپ کی محبت نہیں۔ کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔ ۱۔ یوحنا ۲ : ۱۵، ۱۶

عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے کلسیوں ۳ : ۲

۲۸ نیا جنم

اور میں تم کو نیا دل بخشوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالونگا اور تمہارے جسم میں سے سنگین دل کو نکال ڈالوں گا اور گوشتین دل تم کو عنایت کروں گا حزقیل ۳۶ : ۲۶

اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ ۲ کرنتھیوں ۵ : ۱۷

اگر تم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ اس سے پیدا ہوا ہے۔ ۱۔ یوحنا ۲ : ۲۹

کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیرفانی سے خدا کے کلام کے وسیلے سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو ۱۔ پطرس ۱ : ۲۳

ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا بلکہ اسکی حفاظت وہ کرتا ہے جو خدا سے پیدا ہوا اور وہ شریر اسے چھونے نہیں پاتا
۱۔ یوحنا ۵ : ۱۸

یسوع نے جواب میں اس سے کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا یوحنا ۳ : ۳

۲۹ گناہ میں مردہ مسیح میں زندہ

اور اس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اسکے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں پر اسکے ساتھ بٹھایا۔ افسیوں ۲ : ۱۔ ۶

وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اس کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی۔ ۱۔ پطرس ۲ : ۲۴

اور جو مسیح یسوع کے ہیں انہوں نے جسم کو اسکی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے گلتیوں ۵ : ۲۴

ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اس میں آئندہ کو زندگی گزاریں اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو۔ رومیوں ۶ : ۲۔ ۱۱

پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے کلسیوں ۳ : ۱

۳۰ ابدی زندگی

اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اسی طرح ضرور ہے کہ ابن آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے تاکہ جو کوئی ایمان لائے اسمیں ہمیشہ کی زندگی پائے۔ یوحنا ۳ : ۱۴، ۱۵

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے اور اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے یوحنا ۵ : ۲۴

کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے رومیوں ۶ : ۲۳

اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔ یوحنا ۱۷ : ۳

جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹیگا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹیگا۔
گلتیوں ۶ : ۸

جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔ یوحنا ۳ : ۳۶

۳۱ نجات کی پکی امید

اور چونکہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا۔ جو ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتا ہے گلتیوں ۴ : ۶

اور صداقت کا انجام صلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی آرام و اطمینان۔ یسعیاہ ۳۲ : ۱۷

چونکہ اس نے اپنے روح میں سے ہمیں دیا ہے اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اس میں قائم رہتے ہیں اور وہ ہم میں۔ ۱۔یوحنا ۴ : ۱۳

جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ ان پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اس سے محبت رکھونگا اور اپنے باپ کو اس پر ظاہر کروں گا یوحنا ۱۴ : ۲۱

روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔ رومیوں ۸ : ۱۶

اے بچو ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت کریں۔ اس سے ہم جانیں گے کہ حق کے ہیں اور جس بات میں ہمارا دل ہمیں الزام دے گا اس کے بارے میں ہم اس کے حضور اپنی دلجمعی کریں گے۔ ۱یوحنا ۳ : ۱۸۔ ۱۹

۳۲ مسیح کی رفاقت میں خوشی ہے

لیکن اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی انہیں پوری پوری حاصل ہو یوحنا ۱۷ : ۱۳

پس تم خوش ہو کر پانی کے چشموں سے پانی بھروگے یسعیاہ ۱۲ : ۳

اور ایمان کے وسیلے سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے افسیوں ۳ : ۱۷

کیونکہ خدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے رومیوں ۱۴ : ۱۷

میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔ گلتیوں ۲ : ۲۰

تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا۔ تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے زبور ۱۶ : ۱۱

میں نے یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ یوحنا ۱۵ : ۱۱

۳۳ خدا کی اطاعت ضروری ہے

کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ کو غلامی کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اسی کے غلام ہو اور جس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے؟ رومیوں ۶ : ۱۶

اور تم مصیبت اٹھانے والوں کو ہمارے ساتھ آرام دے جب خداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا اور جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع کی خوشخبری کو نہیں مانتے ان سے بدلہ لیگا وہ خداوند کے چہرہ اور اس کی قدرت کے جلال سے دور ہو کر ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے ۲۔تھسلنیکیوں ۱ : ۷۔ ۹

دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت دونوں رکھے دیتا ہوں برکت اس حال میں جب تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو آج میں تم کو دیتا ہوں مانو۔ اور لعنت اس وقت جب تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اس راہ کو جس کی بابت میں آج تم کو حکم دیتا ہوں چھوڑ کر اور معبودوں کی پیروی کرو جن سے تم اب تک واقف نہیں۔ استثنا ۱۱ : ۲۶۔ ۲۸

۳۴ مسیح کا اقرار ضروری

پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اس کا اقرار کروں گا۔ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اس کا انکار کرونگا متی ۱۰ : ۳۲۔ ۳۳

جو کوئی بیٹے کا اقرار کرتا ہے اس کے پاس باپ بھی ہے ۱۔یوحنا ۲ : ۲۳

کیونکہ جو کوئی مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابن آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے اور فرشتوں کے جلال میں آئے گا تو اس سے شرمائے گا لوقا ۹ : ۲۶

اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔ فلپیوں ۲ : ۱۱

۳۵ ہمارا سب سے بڑا دشمن شیطان

تم ہوشیار اور بیدار رہو تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔ ۱۔پطرس ۵ : ۸

اور جس کی آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ۔ ۲تھسلنیکیوں ۲ : ۹

کہ تو ان کی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف رجوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے باعث گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں اعمال ۲۶ : ۱۸

اس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے۔ یسوع نے اس سے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر تب ابلیس اسکے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اس کی خدمت کرنے لگے۔ متی ۴ : ۱، ۱۰، ۱۱

خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔ افسیوں ۶ : ۱۱

۳۶ شیطان پر فتح

پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائیگا۔ خدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا۔ اے گنہگارو اپنے ہاتھوں کو صاف کرو۔ اور اے دو دلو اپنے دلوں کو پاک کرو۔ یعقوب ۴ : ۷، ۸ (الف)

کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کریگا۔ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار۔ مگر ان سب حالتوں میں اس کے وسیلے سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے رومیوں ۸ : ۳۵، ۳۷

اس وقت وہ بیدین ظاہر ہوگا جسے خداوند یسوع اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نیست کرے گا۔ ۲۔تھسلنیکیوں ۲ : ۸

جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے خدا کا بیٹا اس لئے ظاہر ہوا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔ ۱یوحنا ۳ : ۸

۳۷ محبت شاگردی کا امتحان ہے

ہم جانتے ہیں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں جو محبت نہیں رکھتا وہ موت کی حالت میں رہتا ہے۔ ۱یوحنا ۳ : ۱۴

مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ گلتیوں ۵ : ۲۲ : ۲۳

اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔ ۱۔یوحنا ۴ : ۲۰

اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں ۱کرنتھیوں ۱۳ : ۱

۳۸ مسیح کا جی اٹھنا

اور ہم ان سب کاموں کے گواہ ہیں جو اس نے یہودیوں کے ملک اور یروشلیم میں کئے اور انہوں نے اس کو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا اسکو خدا نے تیسرے دن جلایا اور ظاہر بھی کر دیا نہ کہ ساری امت پر بلکہ ان گواہوں پر جو آگے سے خدا کے چنے ہوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے اسکے مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد اس کے ساتھ کھایا پیا۔ اعمال ۱۰ : ۳۹۔ ۴۱

وہ ہمارے گناہوں کے لئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لئے جلایا گیا۔ رومیوں ۴ : ۲۵

آٹھ روز کے بعد جب اسکے شاگرد پھر اندر تھے تو توما انکے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑے ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو پھر اس نے توما سے کہا اپنی انگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ یوحنا ۲۰ : ۲۶۔ ۲۸

ہماری امید مسیح کا جی اٹھنا ہے ۳۹

اس وقت یسوع شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ اٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اٹھے
متی ۱۶ : ۲۱

کیا تم نہیں جانتے کہ جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا۔ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے مردوں میں سے جلایا گیا اسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اس کی موت کی مشابہت سے اسکے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بے شک اس کے جی اٹھنے کی مشابہت سے بھی اسکے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ رومیوں ۶ : ۳-۵

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جئیں گے۔ اس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اس کی آواز سن کر نکلیں گے جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے یوحنا ۵ : ۲۵، ۲۸، ۲۹

خداوند کے حضور پاکیزگی ۴۰

پس اے عزیزو چونکہ ہم سے ایسے وعدے کئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں اور خدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں۔ ۲-کرنتھیوں ۷ : ۱

پس جو کوئی ان سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کریگا وہ عزت کا برتن اور مقدس بنے گا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہو گا۔ ۲-تیمتھیس ۲ : ۲۱

بلکہ جس طرح تمہارا بلانے والا پاک ہے اسی طرح تم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ ۱-پطرس ۱ : ۱۵

چنانچہ اس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اس میں چن لیا تاکہ ہم اسکے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں افسیوں ۱ : ۴

اور خدا باپ کے علم سابق کے موافق روح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یسوع مسیح کا خون چھڑکے جانے کے لئے برگزیدہ ہوئے ہیں۔ فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے ۱-پطرس ۱ : ۲

خداوند کے حضور پاکیزگی ۴۱

اور وہاں ایک شاہراہ اور گزرگاہ ہوگی جو مقدس راہ کہلائے گی جس سے کوئی ناپاک گزر نہ سکے گا۔ لیکن یہ مسافروں کے لئے ہوگی احمق بھی اسمیں گمراہ نہ ہوں گے۔ یسعیاہ ۳۵ : ۸

کہ وہ ہمیں یہ عنایت کریگا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر اسکے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بے خوف اسکی عبادت کریں۔
لوقا ۱ : ۷۴، ۷۵

اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔
۱-یوحنا ۱ : ۹

اسی لئے یسوع نے بھی امت کو خود اپنے خون سے پاک کرنے کیلئے دروازے کے باہر دکھ اٹھایا۔ عبرانیوں ۱۳ : ۱۲

میں تو تم کو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے میں اس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں وہ تم کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ متی ۳ : ۱۱

روح سے معمور آدمی ۴۲

اور میں اپنی روح تمہارے باطن میں ڈالونگا اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤں گا اور تم میرے احکام پر عمل کرو گے اور ان کو بجا لاؤ گے۔ حزقیل ۳۶ : ۲۷

جب وہ دعا کر چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔
اعمال ۴ : ۳۱

لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور تم میرے گواہ ہو گے۔ اعمال ۱ : ۸

مگر شاگرد خوشی اور روح القدس سے معمور ہوتے رہے اعمال ۱۳ : ۵۲

لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اسکا نہیں۔ رومیوں ۸ : ۹

پس جب تم برے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دیگا لوقا ۱۱ : ۱۳

مسیحیوں کے لئے وعدے ۴۳

اے پیارو جو مصیبت کی آگ تمہاری آزمائش کیلئے تم میں بھڑکی ہے یہ سمجھ کر اس سے تعجب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہوئی ہے بلکہ مسیح کے دکھوں میں جوں جوں شریک ہو خوشی کرو۔ تاکہ اس کے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خوش و خرم ہو۔ ۱-پطرس ۴ : ۱۲، ۱۳

خداوند پر توکل کر اور نیکی کر ملک میں آباد رہ اور اسکی وفاداری سے پرورش پا۔ زبور ۳۷ : ۳

اور وہ انکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا اسکے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد پہلی چیزیں جاتی رہیں۔
مکاشفہ ۲۱ : ۴

خداوند شکستہ دلوں کے نزدیک ہے اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔
زبور ۳۴ : ۱۸

کیونکہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یوں موجود ہوئیں خداوند فرماتا ہے لیکن میں اس شخص پر نگاہ کروں گا اسی پر جو غریب اور شکستہ دل ہے اور میرے کلام سے کانپ جاتا ہے یسعیاہ ۶۶ : ۲

آزمایشوں میں وعدہ ۴۴

تم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دیگا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دیگا تاکہ تم برداشت کر سکو۔ ۱-کرنتھیوں ۱۰ : ۱۳

اور خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تمہارے پاؤں سے جلد کچلوا دیگا۔ رومیوں ۱۶ : ۲۰

صادق کی مصیبتیں بہت ہیں۔ لیکن خداوند اس کو ان سب سے رہائی بخشتا ہے۔ زبور ۳۴ : ۱۹

جب تو سیلاب میں سے گزریگا تو میں تیرے ساتھ ہونگا۔ اور جب تو ندیوں کو عبور کریگا تو وہ تجھے نہ ڈبائیں گی۔ یسعیاہ ۴۳ : ۲

اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی ان کے لئے جو خدا کے ارادوں کے موافق بلائے گئے۔
رومیوں ۸ : ۲۸

کیونکہ جس صورت میں اس نے خود ہی آزمایش کی حالت میں دکھ اٹھایا تو وہ ان کی مدد بھی کر سکتا ہے جن کی آزمایش ہوتی ہے عبرانیوں ۲ : ۱۸

غالب آنے والوں سے وعدے ۴۵

جو غالب آئے وہی ان چیزوں کا وارث ہوگا اور میں اس کا خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ مکاشفہ ۲۱ : ۷

جو غالب آئے میں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا جس طرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اسکے تخت پر بیٹھ گیا۔ مکاشفہ ۳ : ۲۱

جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیا سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے میں اسے اس زندگی کے درخت میں سے جو خدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دونگا۔ مکاشفہ ۲ : ۷

جو غالب آئے اسے اسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور میں اس کا نام کتاب حیات سے ہرگز نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ اور اسکے فرشتوں کے سامنے اسکے نام کا اقرار کرونگا۔ جو غالب آئے میں اسے اپنے خدا کے مقدس میں ایک ستون بناؤنگا۔ وہ پھر کبھی نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر میں اس نئے شہر یروشلیم کا نام جو میرے خدا کے پاس سے آسمان سے اترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اس پر لکھونگا۔ مکاشفہ ۳ : ۵، ۱۲

خدا طلاق کے بارے ہم سے فرماتا ہے ۴۶

لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اس سے زنا کراتا ہے اور جو کوئی اس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ متی ۵ : ۳۲

چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اسکے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔ پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائے گی لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اس شریعت سے آزاد ہے یہاں تک کہ اگر دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہرے گی
رومیوں ۷ : ۲، ۳

جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے لوقا ۱۶ : ۱۸

مگر جن کا بیاہ ہو گیا ہے ان کو میں نہیں بلکہ خداوند حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے جدا نہ ہو اور اگر جدا ہو یا بے نکاح رہے یا اپنے شوہر سے پھر ملاپ کرے نہ شوہر بیوی کو چھوڑے۔ ۱-کرنتھیوں ۷ : ۱۰، ۱۱

مسیح کی دوسری آمد ۴۷

اور اگر میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آکر تمہیں اپنے
ساتھ لے لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ یوحنا ۱۴: ۳

کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی
ابن آدم کا آنا ہوگا۔ متی ۲۴: ۲۷

کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں
سے شرمائیگا ابن آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں
کے ساتھ آئے گا تو اس سے شرمائے گا۔ مرقس ۸: ۳۸

میں جلد آنے والا ہوں جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رہ
تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے۔ مکاشفہ ۳: ۱۱

تم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کی آمد
قریب ہے۔ یعقوب ۵: ۸

اور اسوقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دیگا اور اسوقت
زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور
جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ متی ۲۴: ۳۰

مسیح کی دوسری آمد ۴۸

تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابن آدم
آجائے گا۔ لوقا ۱۲: ۴۰

عزیزو ہم اس وقت خدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا
کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اسکی
مانند ہونگے کیونکہ اس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے ۱۔ یوحنا ۳: ۲

دیکھو میں چور کی طرح آتا ہوں مبارک وہ ہے جو جاگتا ہے۔ وہ
اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اس کی
برہنگی نہ دیکھیں۔ مکاشفہ ۱۶: ۱۵

تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پہ
اٹھایا گیا ہے اسی طرح پھر آئیگا جس طرح تم نے اسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے
اعمال ۱: ۱۱

کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ
آئیگا۔ اس وقت ہر ایک کو اسکے کاموں کے مطابق بدلہ دیگا۔ متی ۱۶: ۲۷

خدا کا کلام

ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی
میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے۔ ۲۔ تمتھیس ۳: ۱۶

کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی
روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے ۲۔ پطرس ۱: ۲۱

تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی
ہے۔ زبور ۱۱۹: ۱۰۵

یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ تم گمراہ ہو اس لئے کہ نہ
کتاب مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو۔ متی ۲۲: ۲۹

آسمان اور زمین ٹل جائیں گے۔ لیکن میری باتیں ہرگز
نہ ٹلیں گی۔ لوقا ۲۱: ۳۳

Urdu HFA